



## بِسْمِ اللّٰهِ تَعَالٰی نَسُوْا مِيْرِيْ خَاطِرِ مِيْرِيْ اُمَّتِ سَلِّمْ غَلَطِيْ، بَهَوْلِ چوک اور جس پر انہیں مجبور کیا گیا، وہ معاف کر دیا

عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے میرے لیے میری اُمَّتِ سَلِّمْ غَلَطِيْ، بَهَوْلِ چوک اور جس کام کے کرنے پر انہیں مجبور کر دیا جائے، اسے معاف کر دیا“  
[یہ حدیث اپنی دیگر اسانید اور شواہد کی بنیاد پر صحیح ہے] [اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے]

اس اُمَّتِ پر اللہ تعالیٰ کی خاص مہربانی ہے کہ اس نے اسے غلطی کے گناہ کو معاف کر دیا ہے اس لیے اس سے مراد وہ گناہ ہیں جو انہوں نے جان بوجھ کر نہ کیے ہوں۔ اسی طرح بھول چوک سے چھوٹ جانے والے واجبات یا حرام کاموں کے ارتکاب کو بھی معاف کر دیا ہے۔ تاہم جب بعد میں واجب یاد آ جائے تو وہ اسے ادا کر لے گا۔ اسی طرح جن گناہوں اور جرائم کے ارتکاب پر انہیں مجبور کر دیا جائے وہ بھی انہیں معاف ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ** (الحج: 78) ”اور ہم نے تم پر دین کے بارے میں کوئی تنگی نہیں ڈالی“

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4216>



النَّجَاةُ الْخَيْرِيَّةُ  
ALNAJAT CHARITY

